اعلان

حق تصنیف [illegible] رسالہ کا خاکسار [illegible]

مظہر حسین مالک مطبع مظہر العلوم

لکھنو بان والی گلی۔

مسدس دردناک غم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنو یارو عجب قصہ ہمارا
سناتا ہوں تمہیں اسکو سراسر
گزرتا ہے جو مجھپر ان دنوں حال
پڑا سوتا تھا میں خوابِ عدم میں
سوا کر عشق نے مجھکو جگایا
کچھ ایسا اس نے پھر نقشہ دکھایا
عجب عشق نے رنگت دکھائی
ملا کر دلربا سے دل گیا مل
اٹھا کر زلف رخ اپنا دکھایا

بیاں کرتا ہوں جو ہیں غم کا مارا
گزرتا ہی جو کچھ اب میری جاں پر
نہ تھا کچھ اس سے پہلے غم کا جنجال
نہ تھا کچھ مبتلا ہستی کے غم میں
جگا کر اس مصیبت میں پھنسایا
کہ جس نے مجھکو سودائی بنایا
کہ جس میں عقل تک میں نے گنوائی
ہوا تیغ نگہ سے اس کے بسمل
بلا میں عشق کی مجھکو پھنسایا

اگر ظاہر کروں حالِ دروں کو
بتاؤں ایک عالم کو جنوں کو
[illegible]
کروں [illegible] غم کا کس سے گلہ
[illegible] پری کی حقیقت
چھپاؤں ظاہر کروں دل کی زبانی
دکھاؤں [illegible]

دردنامۂ عشق

گیا اس دن سے سونا اور کھانا	ہوا میں غم کے تیروں کا نشانا
ابھی جبکے ہو دل میں دردِ فرقت	اسے کب ہوئے خواب و خور کی فرصت
وہ کیا جانے ہے اس درد و الم کو	نہ کھائے جسنے ہو فرقت کے غم کو
اٹھا چھاتی میں دردِ عشق جسکی	اُسے پھر نیند کیسی بھوک کسکی
پڑا جو غم کا لشکر دل پہ آ ٹوٹ	متاعِ صبر و تسکیں لیگیا لوٹ
تڑپ کر غم میں شب کو صبح کرنا	صبح سے شام تک رو رو کے مرنا
وہ جن آنکھوں میں خارِ سحر ہووے	بھلا وہ عمر بھر کیونکر نہ رووے
گیا سب بھول کھانا اور پینا	بڑا مشکل مجھے اب اپنا جینا
لگی کہنے مجھے خلقت دیوانا	کسی نے درد کو میرے نہ جانا
سمجھ کر مجھکو سودائی جہاں نے	کیا ٹھٹھا ہر اک پیر و جواں نے
غرض دیوانہ مجھکو جان کر کے	ہوئے گرد آ میرے لڑکے شہر کے
مرا اک کھیل خلقت نے بنایا	تماشہ کو بھی تو میرے نہ آیا
کہوں میں آہ کس سے اس الم کو	سمجھتا ہے ہر اک سودائی مجھکو
کہاں جاؤں کہوں کس سے حقیقت	کوئی ہمدم نہیں جز دردِ فرقت
وہ جانے اس تڑپنے کے مزے کو	گزر جس دل میں حضرت عشق کا ہو
جو اپنے دل کے دلبر سے جدا ہو	وہی اس درد و غم سے آشنا ہو

[illegible]
سناؤں درد دل اپنی زبان سے
[illegible]
حقیقت [illegible]
[illegible]

ارے یارو

اے یارو دکھو ہو جس کو الفت
مصیبت ہے مصیبت ہے مصیبت

محبت نام یہاں جسکا رکھا ہی
بلا اوپر بلا اوپر بلا ہے

کہی ہی عشق جسکو ساری خلقت
قیامت ہے قیامت ہے قیامت

اے یارو کسی کو دل نہ دیجو
جو دو امید جینے کی نہ کیجو

کیا جب عشق نے بیتاب مجھکو
کہا میں نے یہ اس پیارے سے رو رو

کہ صبر آئے دل غمگین کو کیوں کر
ہو تسکین عاشق مسکین کو کیونکر

نہ دیکھے جب تنگ دیدار دلبر
قرار اور صبر ہووے اسکو کیونکر

سو تیری عشق میں اے دلربا دلبر
ہوا ہی حال میرا حد سے ابتر

کہ تاک تو سر پہ افلاک الم ہے
تلے پاؤں کے چھڑ دریای غم ہے

ہی چاروں طرف فوج درد گھیرے
سدا آہوں کے مارے تیر میرے

یہ آکر ناتوانی نے کیا زور
کیا تاب و تواں کا مار کر چور

جنوں نے مجھپہ کی آکر چڑھائی
مری سب ہوش کی پونجی لٹائی

کیا وحشت نے آکر جب مجھے تنگ
گئی اسکے سبب ناموس اور ننگ

جو آکر مجھکو رسوائی نے گھیرا
گیا عزت کا سب اسباب میرا

پڑی یہ مجھپہ فوج بیقراری
متاع صبر کی ہے لوٹ ساری

ڈبوتے ہیں ادھر اشکوں کے نالے
لگے ہیں اسطرف آہوں کے بھالے

جو کوئی عشق کا بیمار ہوئے — علاج اس کا نہ جز دلدار ہوئے
میں دام زلف میں تیری پھنسا ہوں — خلاصی تو بتا میں کس سی چاہوں
محبت میں بلا کے جو پھنسا ہو — وہ جز دیدار دلبر کب رہا ہو
خدا کیواسطے جلدی سی آؤ — تڑپ اور بیقراری کو مٹاؤ
لگائی تھی جو تو ہم سے پیارے — پھر آتے کیوں نہیں ہو گھر ہمارے
جو تھی منظور کرنی بے وفائی — تو کی تھی مجھسے پھر کیوں آشنائی
کوئی ایسا بھی کرتا ہی پیارے — تڑپتا چھوڑ عاشق کو سدھارے
اگر یہ بیوفائی جانتا میں — تو پھر کیوں خاک و در چھانتا میں
بہت سے ہنسے رگڑا خاک پاپے — نہ گزرا تو مگر اپنی ادا سے
ہر اک صورت سے میں نے غم اٹھایا — ولے تجھکو نہ مجھپر رحم آیا
ہوئی ہی کیا خطا اب مجھ سی جانی — جو پہلی سی نہیں ہے مہربانی
اگر تقصیر مجھ سے کچھ ہوئی ہو — خدا کے واسطے تم بخشدیجو
نظر مت رکھ میری تقصیر پر تو — کرم پر اپنے پیارے کر نظر تو
میں جانوں جس نہیں ہی چاہ تجھکو — کہ مجھسے کی ہو کچھ پرواہ تجھکو
دوا اب کیا کروں ای میری دلدار — ہوا ہوں عشق کی ہاتھوں سے لاچار
نہیں لگتی ہی بھوک اور پیاس مجھکو — کیا جینے سے اب ای آس مجھکو

غزل

جب آئے یاد تیرا قد و قامت
کروں برپا میں شور قیامت

ترے ناز و ادا کی یاد کر چال
کروں میں خاک میں اپنے کو پامال

وہ تیرا یاد کر آرام بستر
گزاروں عمر ساری میں تڑپ کر

میں مایہ اس شعر کو جب کروں گا
تو پروانہ کی صورت جل مروں گا

جو گلزار تن زخم جگر سے
کروں سیراب اسکو چشم تر سے

تری تیغ نگہ کا قتل ہوں گر
نہ لاؤں اس کو میں ہرگز زبان پر

غرض جور و جفا ساری سہوں گا
نہ گھبراؤنگا نے غمگین ہوں گا

ترے غم سے نہیں خالی رہوں گا
جو نالہ کم رہا رویا کروں گا

نہ بیٹھوں چین سے تجھ بن کبھو میں
سدا کرتا رہوں بس ہائے ہو میں

اگر پوچھے کوئی یہ تجھ سے آکر
کہ کیا گذری ہے اے دیوانے تجھ پر

نہ ہرگز حال دل اپنا کہوں گا
ہنسونگا اور رو کر چپ رہوں گا

نہ چھوڑینگے کبھی الفت تمہاری
اسی میں جان جائیگی ہماری

ذرا اس ناز و غمزے کو چھوڑ دو
میری جانب ذرا منہ اپنا موڑ دو

رہو پردے میں یوں باتیں بناتے
نہیں صورت ولے اپنی دکھاتے

ذرا بہر خدا پردا اٹھا دے
وہ مکھڑا چاند سا مجھکو دکھا دے

بہت نزدیک تجھ بن دل سے تو اے یار
ولے تجھ تک پہنچنا ہی ہے دشوار

رہو گے کب تلک پردے میں پیارے — کبھی تو سامنے ہو گے ہمارے
یہ ناز و شوخیاں پیارے تمہاری — کرو گے جو اٹھا رکھینگے وہ ساری
ولے تو آتا گاہے گاہے جانی — کرو ہم پر کرم سے مہربانی
یہ جانو تم تڑپتا ہے بیچارا — نہیں تم بن اسے اک دم گذارا
ذرا اپنی مجھے صورت دکھاؤ — پھر اسکے بعد چھاتی سے لگاؤ
کہ جس سے دور ہو یہ رنج و کلفت — تڑپ جی کی گھٹے ہو جی کو راحت
میں جان و دل سے ہوں مشتاق تیرا — کروں کیا بس نہیں چلتا ہی میرا
ترے ملنے کی ہوں میں آرزو میں — سراسر محو ہوں اس جستجو میں
تڑپتا ہی ترے غم سے میرا دل — ہے افسوس پھر غیروں میں تو مل
رہو غیروں میں تم خوشیاں مناتے — ہم اس حسرت میں غم دل میں کھاتے
سبھو پر ہے کرم پیارے تمہارا — نہیں ہے فکر کچھ لیکن ہمارا
کرو غیروں پہ لطف و مہربانی — ہمارے نام سے نفرت ہو جانی
نہیں امید کچھہ ملنے کی تیرے — خدا جانے ہی کیا قسمت میں میرے
نجانوں ٹھوکریں کھاؤنگا کب تک — یہ ایذا ہجر کی پاؤنگا کب تک
ملیگا یا نہ تو مجھہ سے ملے گا — خدا جانے مقدر کیا کرے گا
نہ اب تقصیر اس میں کچھہ تری ہے — نصیبوں میں لکھا میرے یہی ہے

درد نامۂ عاشق

مشرف

مشرف وصل سے ہوں طالعوں میں
کروں دن رات تیری جستجو میں

نشان عیش اور عشرت مٹاؤں
تمامی محنتیں غم کی اٹھاؤں

کہاں تک درد و غم ظاہر کروں میں
نہیں کچھ چارہ تنہا بس کہ چپ ہوں میں

یہی بہتر ہے اب خاموش رہنا
جو کچھ گزری ہے دلبر اس کو سہنا

جو کچھ گزریگا سو گذریگا جان پر
نہ لاؤں پر کبھی ہرگز زبان پر

کبھی آویگا آخر رحم تجھ کو
چھڑاویگا تو درد و غم سے مجھکو

کبھی آویگا مجھے دیدار اپنا
مٹاویگا مرے دل کا یہ کھٹکا

اگرچہ ہوں مرا ایر ہوں تمہارا
نہیں تم بن مرا اک دم گذارا

تمام امداد کر یہ درد نامہ
کہیں ایسا نہو پھٹ جائے خامہ

یہ درد اپنا بس اب اظہار مت کر
خدا کے واسطے رکھ جی کے اندر

کہ تیرے درد اور اس غم کو سنکر
بھنا جاتا ہے دل عالم کا یکسر

بس اب تک شکر کر مت ہو دیوانہ
کہ بہتر درد دلکا ہے چھپانا

نہوا ایسا ترے گستاخیوں پر
خفا ہو جائے تیرا تجھ سے دلبر

وہ تیری حال دل سے ہے خبردار
نہ کر اب شور و شر زنہار زنہار

نہ کر غل صبر کر یہ مان [illegible]
کہ تا امید بر لاوے وہ تیری

بس اب خاموش ہو گفتار کم کر
ملال آئے نہ شاید اسکے دلبر

فہرست

تالیفات حضرت حاجی امداد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ

ضیاء القلوب	۲/	غذائے روح	۴/	تحفۃ العشاق	۱/
جہاد اکبر	۱/	گلزار معرفت	۴/	ارشاد مرشد	۱/
تصفیۃ القلوب	۲/	وحدۃ الوجود	۱/	کلیات امدادیہ	۱۰/
ترجمہ ضیاء القلوب		درد نامہ غمناک	۱/		

تالیفات حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

امداد السلوک در تصوف عربی	۱/	لطائف رشیدیہ	۱/
ہدایۃ الشیعہ در جواب روافض	۲/	رسالہ کراہۃ جماعت ثانیہ	۱/
زبدۃ المناسک رسائل حج	۳/	فتویٰ میلاد مروجہ	۱/
سبیل الرشاد رسائل مختلفہ		رسالہ تحقیق ورد قرآنی	۱/
مقلدین و اہلحدیث کے	۱/	رسالہ وقف ...	۱/
رسالہ تراویح در سنت مؤکدہ	۱/	البراہین القاطعہ علیٰ ظلام الانوار الساطعہ	۱۰/
فتویٰ ظہر احتیاطی			
ہدایۃ المعتدی فی قراءۃ المقتدی			

تالیفات حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جس نے مولانا کی تقریر سنی ہوگی وہ تو جانتا ہی ہوگا اور جس نے نہیں سنی وہ آپ کی تالیفات سے دریافت کر سکتا ہے کہ آپ کو حق تعالیٰ نے کس درجہ کا علم و فہم عطا فرمایا تھا۔

آب حیات ...	۲/	ہدیۃ الشیعہ ...	۲/
تقریر دلپذیر ...	۲/	اجوبہ اربعین ...	۲/
حجۃ الاسلام معہ تتمہ		انتباہ المؤمنین	۱/
مباحثہ شاہجہانپور	۴/	میلہ خدا شناسی	۲/
انتصار الاسلام ...	۲/	قبلہ نما ...	۵/
تصفیۃ العقائد ...	۲/	توثیق الکلام ...	۱/
دلیل محکم ...	۱/	تحفہ لحمیہ ...	۱/
تحذیر الناس	۲/	مناظرہ عجیبہ	۲/
فیوض قاسمیہ ...	۲/	اسرار قرآنی	۲/
جمال قاسمی ار قصائد قاسمی	۱/	لطائف قاسمی	۱/

تالیفات حضرت مولانا اشرف علی صاحب دام مجدہٗ

بہشتی زیور دس حصہ معہ بہشتی گوہر ...		کلید مثنوی شرح مثنوی مولانا روم دفتر اول	
فروع الایمان ...	۲/	اصلاح الرسوم ...	۴/
القول الصواب فی مسئلۃ الحجاب	۱/	مناجات مقبول ...	۵/
جزاء الاعمال ...	۱/	صفائی معاملات	۱/
اصلاح ترجمہ نذیریہ ...	۱/	حق السماع ...	
تجوید القرآن منظوم ...	۱/	علاج القحط والوبا	
حقوق الاسلام	۱/	الخطاب الملیح فی تحقیق المہدی والمسیح	
طریقہ مولد شریف و رد مثنوی		اقتصاد در بحث تقلید و اجتہاد	
اصلاح ترجمہ حیرت ...		اصلاح الخیال ...	۲/
تفسیر بیان القرآن یعنے سورہ بقرہ تمام بلا جلد		تکمیل الیقین معہ تعلیم الدین	
حفظ الایمان ۔ التعلیم الدین		التقصیر تا نذرہ	۱/
شجرہ معہ تعلیم الطالب	۱/	التحسیس ...	۱/
القول البدیع فی اشتراط المصر للتجمیع			

سوانح عمری

سوانح عمری حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہیؒ حصہ اول حالات ابتدائی تحصیل علم تکمیل شریعت نکاح مطب التزام عبادت۔ دورہ حدیث شریف کا سالانہ التزام یعنے اشاعت شبہات ملحدوں کا تشفی بخش جواب۔ نکات حدیث تلامذہ کی تفصیل مدارس اسلامیہ کے سرپرستی بیعت امت کی زبان۔ حضرت مولانا خلیل احمد صاحب کی بیعت خانقاہ اور حجرہ کا فوٹو دیگر حالات قیمت حصہ اول ... حصہ دوم متعلقہ طریقت ...

کلام اللہ شریف نقل نظامی کلاں نہایت صحیح خوشخط اور واضح قلم تقطیع کاغذ سفید و حنائی چھاپہ نہایت عمدہ ہدیہ مجلد ...

کلام اللہ شریف خورد میرٹھ کا چھپا ہوا الاوٹر مینا ساٹ حال ہدیہ مجلد چرمی ... مجلد ... پارہ

پارہائے ہر قسم مختلف مطابع کے ہدیہ اردو شریف پارہ کو خریدار کو ایک پارہ سنت

حمائل شریف نصاری کی چھپی ہوئی تصحیح کردہ مولانا محمد قاسم صاحب کا ہوبہو نمونہ کاغذ سفید چکنا مجلد ... ساتھ بلا جلد ... ہدیہ ... نہایت صحیح خوشخط النصاری کی

حمائل شریف کا سنگی بڑے تاج کی چھپی ہوئی اور نہایت خوشخط حمائل شریف مطبع مصطفائی اور بہتر ہے مجلد پارچہ ۱۲ ... مجلد چرمی ...

تفسیر پارہ تبارک منظوم یہ تفسیر کسی بزرگ نے نظم میں لکھی ہے کی کتاب ہے قیمت ... ہر دو جلد خریدار کو

جملہ قسم کی کتابیں درسیہ [مولوی محمد یحییٰ صاحب تاجر کتب دینیہ گنگوہ ضلع سہارنپور] سے مل سکتی ہیں۔